السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اکیس برس کا ایک نوجوان ہوں۔ چار سال پہلے کچھ دین دار نوجوانوں سے میرا تعارف ہوا تو ان کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی ہدایت عطا فرمادی، والحمد للہ! تقریباً ڈیڑھ سال تک میرا ان سے بھائی چارہ رہا اور اس دوران میں اسلامی اخلاق حمیدہ سے آراستہ ہوگیا۔ لیکن اس دوران میں مجھے اہل خانہ اور رشتہ داروں کی طرف سے مذاق اور طعن و تشنیع کا نشانہ بننا پڑا، تاہم میں نے ان سب باتوں کو برداشت کرلیا مگر کچھ عرصہ بعد میں نے ان صالح نوجوانوں کو چھوڑ دیا اور اپنی سابقہ حالت کی طرف پلٹ آیا۔ حقوق اللہ کے ادا کرنے میں سستی شروع کردی اور برے کام کرنے بھی شروع کردیے لیکن ان کبائر کے ارتکاب کرنے اور ان دینی بھائیوں سے تعلقات منقطع کرنے کی وجہ سے مجھے بے حد حسرت وندامت ہے لہٰذا براہ کرام راہنمائی فرمائیں کہ میں ان حالات سے نکلنے کے لیے کیا راستہ اختیار کروں نیز کچھ کتابوں کی بھی راہنمائی فرمائیں، جن کا مطالعہ میرے لیے مفید ثابت ہوسکے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لیے واجب ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور میں توبہ کریں اور توبہ کی حقیقت یہ ہے کہ سابقہ گناہوں پر ندامت کا اظہار کریں، ان کو ترک کردیں، ان سے اجتناب کریں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خوف اور اس کے ثواب کے حصول کے شوق میں یہ عزم صمیم کریں کہ آئندہ ان گناہوں کا ارتکاب نہیں کریں گے۔

کثرت کے ساتھ استغفار اور اعمال صالحہ بجالائیں، اللہ تعالیٰ نے آپ پر جن کاموں کو واجب ٹھہرایا ہے، انہیں بجالائیں اور جنہیں حرام قرار دیا ہے، انہیں ترک کردیں، توبہ کی تکمیل کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ اگر کسی کی کوئی چیز غصب کی ہے تو اسے واپس لوٹائیں اور اگر کسی کا کوئی حق آپ پر لازم ہے تو اسے ادا کریں۔ توبہ کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ ﴿٣١﴾... سورة النور

''اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔''

نیز فرمایا:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا توبوا إِلَى اللَّهِ تَوبَةً نَصوحًا عَسىٰ رَبُّكُم أَن يُكَفِّرَ عَنكُم سَيِّـٔاتِكُم وَيُدخِلَكُم جَنّـٰتٍ تَجرى مِن تَحتِهَا الأَنهـٰرُ...﴿٨﴾... سورة التحريم

''اے ایمان والو! تم اللہ کے سامنے سچی خالص توبہ کرو۔ قریب ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہ دور کردے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔''

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

مَن كَانَتْ لَهُ مَظْلَمَةٌ لأَحَدٍ مِنْ عِرْضِهِ أَوْ شَيْءٍ فَلْيَتَحَلَّلْهُ مِنْهُ الْيَوْمَ، قَبْلَ أَنْ لاَ يَكُونَ دِينَارٌ وَلاَ دِرْهَمٌ، إِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أُخِذَ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ، وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ حَسَنَاتٌ أُخِذَ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُمِلَ عَلَيْهِ» (صحيح البخاري المظالم باب من كانت له مظلمة عند الرجل فحللها له بين مظلمة؟ حديث: 2429)

''اگر کسی شخص کا ظلم کسی دوسرے کی عزت پر ہو یا کسی طریقہ (سے ظلم کیا ہو) تو آج ہی، اس دن کے آنے سے پہلے معاف کرالے جس دن نہ دینار ہوں گے، نہ درہم، بلکہ اگر اس کا کوئی نیک عمل ہوگا تو اس کے ظلم کے بدلے میں وہی لے لیا جائے گا اور اگر کوئی نیک عمل اس کے پاس نہیں ہوگا تو اس کے (مظلوم) ساتھی کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی۔''

اس مفہوم کی اور بھی بہت سی آیات واحادیث ہیں۔ ہم آپ کو یہ وصیت کرتے ہیں کہ نیک لوگوں کی صحبت کو اختیار کرو اور برے لوگوں کی صحبت سے اجتناب کرو۔ قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کرو، خوب غور وفکر اور تدبر کے ساتھ تلاوت کرو اور اس کے مطابق عمل کرو، سب سے اشرف، سب سے عظیم اور سب سے زیادہ سچی اللہ کی کتاب ہے کہ اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہوسکتا ہے اور نہ پیچھے سے اور دانا اور خوبیوں والے اللہ کی اتاری ہوئی ہے، دلوں اور معاشروں کی بیماریوں کے علاج کے لیے یہ سب سے نافع اور اکمل کتاب ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

إِنَّ هـٰذَا القُرءانَ يَهدى لِلَّتى هِىَ أَقوَمُ ﴿٩﴾... سورة الإسراء

''یقیناً یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو بہت ہی سیدھا ہے۔''

اور فرمایا ہے:

يَأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُم مَّوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۵۷ ... سورة یونس

''اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔''

اور فرمایا:

كِتَٰبٌ أَنزَلْنَٰهُ إِلَيْكَ مُبَٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوٓا۟ ءَايَٰتِهِۦ وَلِيَتَذَكَّرَ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَٰبِ ۲۹ ... سورة ص

''یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔''

میں آپ کو یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ اہل سنت کی کتابوں کا مطالعہ کریں مثلاً شیخ محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ علیہ کی کتاب ''التوحید'' شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ علیہ کی ''عقیدہ واسطیہ'' علامہ ابن قیم کی ''اغاثۃ اللھفان'' امام نووی رحمہ اللہ علیہ کی ''الاربعین'' اور حافظ ابن رجب رحمہ اللہ علیہ کی طرف سے اس کا تتمہ، شیخ عبدالغنی بن عبدالواحد مقدسی کی ''عمدۃ الاحکام'' اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ علیہ کی ''بلوغ المرام'' کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔ متوسط، ثانوی اور یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے یہ کتابیں بہت زیادہ مفید ہیں۔ پھر اس کے بعد کتب ستہ خاص طور پر ''صحیحین'' کا مطالعہ کیا جائے اور عقیدہ، حدیث اور فقہ سے متعلق اہل سنت کی دیگر کتابوں کو بھی پڑھا جائے۔

اللہ آپ کو حق پر ثابت قدم رکھے، علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص166

محدث فتویٰ